

ضمیمہ الف: تاریخ وار پالیسی اعلانات

الف: بینکاری پالیسی اور ضوابط گروپ

اعلان کی تاریخ	سرکلر سرکلر لیٹر نمبر	پالیسی فیصلہ														
21 اکتوبر 2011ء	بی ایس ڈی سرکلر نمبر 1	محتاطیہ قواعد میں ترامیم - اثاثوں کی زمرہ بندی اور تمویل														
<p>درجہ بند اثاثوں کے عوض تمویل سے متعلق ہدایات میں ترامیم کی گئیں اور، مؤثر بہ 30-09-2011، تمویل معلوم کرنے کے لیے زمرہ بندی کی تاریخ سے غیر فعال قرضوں کے مقابل بینکوں نے م (ترقیاتی مالی اداروں) کے زیر تحویل اہل ضمانتوں / تمسکات جبری قیمت فروخت (FSV) کا فائدہ بڑھایا گیا جس کی تفصیل یہ ہے:</p>																
<table border="1"> <tr> <th>اثاثے کی قسم</th><th>زمرہ بندی کی تاریخ سے جبری قیمت فروخت کا فائدہ</th></tr> <tr> <td colspan="2">الف - کارپوریٹ کمرشل بینکاری کا محتاطیہ ضابطہ R-8 اور ایس ایم ای مالکاری کا محتاطیہ ضابطہ R-11</td></tr> <tr> <td>رہن شدہ رہائشی، کمرشل اور صنعتی املاک (صرف اراضی و عمارت)</td><td>☆ 30 فیصد پہلے سال ☆ 20 فیصد دوسرے سال، اور ☆ 10 فیصد تیسرے سال</td></tr> <tr> <td>پلائٹ اور مشینری زیر استعمال</td><td>☆ 75 فیصد پہلے سال ☆ 60 فیصد دوسرے سال ☆ 45 فیصد تیسرے سال ☆ 30 فیصد چوتھے سال، اور ☆ 20 فیصد پانچویں سال</td></tr> <tr> <td>گروہ شدہ اشیا</td><td>☆ 40 فیصد تین سال</td></tr> <tr> <td colspan="2">ب - صارفی مالکاری کا محتاطیہ ضابطہ R-22</td></tr> <tr> <td>رہن شدہ رہائشی املاک</td><td>☆ 75 فیصد پہلے اور دوسرے سال ☆ 50 فیصد تیسرے اور چوتھے سال ☆ 30 فیصد پانچویں سال</td></tr> </table>			اثاثے کی قسم	زمرہ بندی کی تاریخ سے جبری قیمت فروخت کا فائدہ	الف - کارپوریٹ کمرشل بینکاری کا محتاطیہ ضابطہ R-8 اور ایس ایم ای مالکاری کا محتاطیہ ضابطہ R-11		رہن شدہ رہائشی، کمرشل اور صنعتی املاک (صرف اراضی و عمارت)	☆ 30 فیصد پہلے سال ☆ 20 فیصد دوسرے سال، اور ☆ 10 فیصد تیسرے سال	پلائٹ اور مشینری زیر استعمال	☆ 75 فیصد پہلے سال ☆ 60 فیصد دوسرے سال ☆ 45 فیصد تیسرے سال ☆ 30 فیصد چوتھے سال، اور ☆ 20 فیصد پانچویں سال	گروہ شدہ اشیا	☆ 40 فیصد تین سال	ب - صارفی مالکاری کا محتاطیہ ضابطہ R-22		رہن شدہ رہائشی املاک	☆ 75 فیصد پہلے اور دوسرے سال ☆ 50 فیصد تیسرے اور چوتھے سال ☆ 30 فیصد پانچویں سال
اثاثے کی قسم	زمرہ بندی کی تاریخ سے جبری قیمت فروخت کا فائدہ															
الف - کارپوریٹ کمرشل بینکاری کا محتاطیہ ضابطہ R-8 اور ایس ایم ای مالکاری کا محتاطیہ ضابطہ R-11																
رہن شدہ رہائشی، کمرشل اور صنعتی املاک (صرف اراضی و عمارت)	☆ 30 فیصد پہلے سال ☆ 20 فیصد دوسرے سال، اور ☆ 10 فیصد تیسرے سال															
پلائٹ اور مشینری زیر استعمال	☆ 75 فیصد پہلے سال ☆ 60 فیصد دوسرے سال ☆ 45 فیصد تیسرے سال ☆ 30 فیصد چوتھے سال، اور ☆ 20 فیصد پانچویں سال															
گروہ شدہ اشیا	☆ 40 فیصد تین سال															
ب - صارفی مالکاری کا محتاطیہ ضابطہ R-22																
رہن شدہ رہائشی املاک	☆ 75 فیصد پہلے اور دوسرے سال ☆ 50 فیصد تیسرے اور چوتھے سال ☆ 30 فیصد پانچویں سال															
<p>(i) نیز یہ شرط بھی ختم کر دی گئی کہ درجہ بندی کے وقت مکمل مالیت بندی ایک سال سے زیادہ پرانی نہیں ہوگی۔</p> <p>چنانچہ مندرجہ ذیل محتاطیہ قواعد میں ترمیم کی گئی:</p> <p>الف - محتاطیہ قواعد برائے کارپوریٹ کمرشل بینکاری کا R-8 (پیرا 4) اور ضمیمہ IV اور V</p> <p>ب - محتاطیہ قواعد برائے ایس ایم ای مالکاری کا R-11 (پیرا 4) اور ضمیمہ III اور IV، اور</p> <p>ج - محتاطیہ قواعد برائے صارفی مالکاری (مکاناتی مالکاری) کا R-22۔</p> <p>بینکوں نے م (کوتموین کے لیے جبری قیمت فروخت کا فائدہ حاصل کرنے کی اجازت دی گئی تاہم جبری قیمت فروخت کے فائدے سے ہونے والے اضافی منافع نقد یا حصص کی صورت میں ادائیگی کے لیے دستیاب نہ ہوگا۔</p>																

11 مئی 2012ء	بی ایس ڈی سرکلر نمبر 1	دباؤ کی جانچ پر رہنما خطوط	اسٹیٹ بینک نے بینکوں اور 'م' کی انتظام خطری استعداد کو مزید مستحکم کرنے کے لیے عالمی معیارات کے مطابق دباؤ کی جانچ پر موجودہ رہنما خطوط میں ترمیم کی ہے اور یہ تجزیہ کرنے کی بینکوں 'م' کی استعداد بہتر بنائی ہے۔ ترمیم شدہ رہنما خطوط میں دیگر امور کے علاوہ قرضے، منڈی اور سیالیت کے خطرے کے عوامل کے دباؤ کی جانچ کا لازمی سیٹ ترتیب دیا ہے اور عملی خطرے، اسلامی بینکاری اور ترقی یافتہ طریقہ ہائے کار بشمول منظر نامہ تجزیہ اور معکوس دباؤ کی جانچ سمیت اختیاری دباؤ کی جانچ بھی متعارف کرائی ہے۔ تمام بینکوں اور 'م' کے لیے لازمی ہے کہ 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی سے آغاز کرتے ہوئے سہ ماہی بنیادوں پر بینک دولت پاکستان میں دباؤ کی جانچ کے نتائج جمع کرائیں۔
29 اگست 2011ء	بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 20	زائد المیاد کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈوں کی صورت میں نادرا کی رسید رٹون کی بنیاد پر اکاؤنٹ کھولنا	عوام کی سہولت کے لیے فیصلہ کیا گیا کہ نادرا کی رسید رٹون کی تصدیق شدہ نقول اور زائد المیاد کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کی بنیاد پر اکاؤنٹ کھولنے کی اجازت دی جائے بشرطیکہ محتاطیہ قواعد M-1 کے تحت اکاؤنٹ کھولنے سے متعلق دیگر شرائط پوری کی جارہی ہوں۔
19 اکتوبر 2011ء	بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 12	بینک شاخوں کے کارڈوں پر نقد جمع کرانے یا نکلوانے پر سروس چارجز	کھاتہ داروں کی سہولت کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ کارڈوں پر نقد وصول کرتے وقت نقدی سنبھالنے کے عوض بینک امانت گزاروں سے کوئی چارجز وصول نہیں کریں گے۔ مزید یہ کہ بینک نہ تو اس قسم کی خدمات سے انکار کریں گے اور نہ کسی اور عذر سے ایسے سروس چارجز وصول کریں گے۔
6 جنوری 2012ء	بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 1	محتاطیہ قواعد M-1 تا M-5	بینکوں 'م' کو ہدایت کی گئی کہ ممنوعہ اداروں یا افراد کو یا جو ایسے اداروں اور افراد سے وابستہ ہیں، کوئی بینکاری خدمات فراہم نہیں کریں گے، خواہ وہ ادارے یا افراد ممنوعہ نام سے کام کر رہے ہوں یا کسی اور نام سے۔ بینک 'م' کو چاہیے کہ وہ مستقل بنیادوں پر اپنے تعلقات کی نگرانی کریں۔
12 مارچ 2012ء	بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 4	محتاطیہ قواعد M-1 تا M-5	بینکوں 'م' کو ہدایت کی گئی کہ این جی اوز، این پی اوز (نان فار پرافٹ آرگنائزیشن) اور رفاہی اداروں کے ساتھ روابط قائم کرتے وقت اضافی ضروری مستعدی کا مظاہرہ کریں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ یہ کھاتے جائز مقاصد کے لیے استعمال ہوں اور لین دین بیان کردہ اغراض و مقاصد سے ہم آہنگ ہو۔ نمایاں خصوصیات یہ تھیں: ☆ کھاتے متعلقہ این جی اوز این پی اوز کے نام پر کھولے جائیں۔ ☆ ان کھاتوں کو چلانے کے مجاز افراد اور ان کی گورنگ باڈی کے ارکان بھی جامع صارف ضروری مستعدی کے ماتحت ہوں۔ ☆ اخبارات وغیرہ کے توسط سے اشتہارات کی صورت میں خصوصاً جب عطیات کے لیے بینک اکاؤنٹ نمبر دیا جائے، بینکوں 'م' اس بات کو یقینی بنائیں کہ اکاؤنٹ کا عنوان وہی ہے جو عطیات مانگنے والے ادارے کا ہے۔ ☆ اگر کوئی فرق ہو تو ایسے کھاتوں کے حوالے سے فوری احتیاط کی جانی چاہیے اور 'مشکوک لین دین رپورٹ' داخل پرغور ہونا چاہیے۔ ☆ رفاہی مقاصد عطیات جمع کرنے کے لیے ذاتی کھاتے استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

21 مئی 2012ء	بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 06	مختلطہ قواعد 1-G برائے کارپوریٹ کرمرشل بینکاری ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی تعریف میں تبدیلی کردی گئی۔ اب اس کا مطلب ہوگا ”متعلقہ بینک“ متم، کا تنخواہ دار ملازم یا ایگزیکٹو جو بورڈ آف ڈائریکٹرز کا رکن بھی ہو۔“
13 اپریل 2012ء	بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 01	بچت امانتوں پر کم از کم شرح منافع یہ فیصلہ کیا گیا کہ یکم مئی 2012ء سے پاکستانی روپے کے کی تمام بچت امانتوں پر کم از کم شرح منافع 6.0 فیصد سالانہ ہوگی، نہ کہ قبل ازیں اعلان کردہ 5 فیصد، دیکھئے بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 07 بتاریخ 30 مئی 2008ء۔
14 مئی 2012ء	بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 9	مختلطہ قواعد برائے کارپوریٹ کرمرشل بینکاری کا ضابطہ R-7 بینکوں متم، کو چلک فراہم کرنے کے لیے مختلطہ قواعد برائے کارپوریٹ کرمرشل بینکاری کے ضابطہ R-7 میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی گئیں: ☆ بینکوں متم، کی جانب سے بیرون ملک واقع بینکوں کی، جو کم از کم 'A' کی مقررہ ریٹنگ پر پورے نہ اترتے ہوں، بیک ٹو بیک کا وٹنر گارنٹیز کے عوض پاکستان میں غیر محفوظ گارنٹیز کے اجراء کے لیے 250,000 ڈالر کی موجودہ حد بڑھا کر 500,000 ڈالر کردی گئی ہے، بشرطیکہ ایسی گارنٹیز کی میعاد ایک سال تک ہو۔ ☆ یہ فیصلہ کیا گیا کہ بیرون ملک واقع بیک ٹو بیک کا وٹنر گارنٹی جاری کرنے والے بینکوں کے لیے نیشنل اسکیل ریٹنگ 'A' یا مساوی قابل قبول ہوگی بشرطیکہ پاکستان میں گارنٹی جاری کرنے والا بینک اس سے مطمئن ہو۔
20 جون 2012ء	بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 12	مختلطہ قواعد برائے صارفین ماکاری یہ فیصلہ کیا گیا کہ بینکوں متم، کے اہم صارفین کے کریڈٹ کارڈز پر 5,000,000 روپے (تمام بینکوں متم، کا مجموعہ) کی بلند کلین حدود کی اجازت دی جائے بشرطیکہ پرسنل لون کی مد میں ایک اہم صارف کو دی گئی مجموعی کلین حد 2,000,000 روپے سے تجاوز نہ کرے۔ تاہم اہم صارفین کا مجموعی اکتشاف متعلقہ بزدان کے کل اکتشاف کے 20 فیصد سے متجاوز نہ ہو یعنی کریڈٹ کارڈز اور پرسنل لون پر (علحدہ علیحدہ) 80 فیصد اکتشاف باقاعدہ صارفین کے لیے مقررہ حدود کے مطابق ہو۔
29 دسمبر 2011ء	بی پی آر ڈی سرکلر لیٹر نمبر 27، 2011ء اور نمبر 3، 7، 10، 14، 2012ء	فیکس وصولی کے لیے بینک کی شاخوں ردفا تر کھلے رکھنے کی ہدایت وفاقی بورڈ آف ریونیو ٹیکس وصولی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ طویل تر اوقات کے لیے مخصوص شاخیں کھلی رکھیں۔
8 جولائی 2012ء	آئی بی ڈی سرکلر نمبر 2011ء 1	اسلامی بینکاری اداروں کا مقررہ تاریخ کے بعد یوٹیلیٹی بلز وصول کرنا یوٹیلیٹی بلز کی ادائیگی میں سہولت فراہم کرنے کی ہدایت عدالت عظمیٰ کے 2006ء کے سوموٹو حکم نمبر 4 کے مطابق ہے۔ تاہم یہ مشاہدے میں آیا ہے کہ بعض اسلامی بینکاری ادارے مقررہ تاریخ کے بعد بلز وصول کرنے سے انکار کر دیتے ہیں کیونکہ مؤخر ادائیگی میں جرمانہ شامل ہوتا ہے جو ان کی رائے میں رُبہ ہے اور نہیں لیا جاسکتا۔

<p>اس مسئلے پر شریعہ مشیروں کے فورم میں تمام اسلامی بینکاری اداروں کے شریعہ مشیروں سے بحث کی گئی۔ شریعہ اسکالروں کی رائے تھی کہ وسیع تر مفاد عامہ اور سہولت کے پیش نظر اسلامی بینکاری ادارے مقررہ تاریخ کے بعد بہ کراہیت پوٹیلٹی بل وصول کر سکتے ہیں۔</p> <p>چنانچہ اسلامی بینکاری اداروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنی شاخوں میں مقررہ تاریخ سے پہلے اور بعد پوٹیلٹی بلز کی وصولی سے متعلق اسٹیٹ بینک کی موجودہ ہدایات کی سختی سے پابندی کریں۔</p>		
<p>مراجہ لین دین کی انوائس</p> <p>اسلامی بینکاری اداروں کو مراجمہ سودوں کی انوائس کے حصول خصوصاً چھٹی، کھالوں، دودھ، گنے وغیرہ کی خریداری کے شعبوں میں، درپیش عملی مشکلات کے پیش نظر انوائس کے حصول سے متعلق ہدایات پر نظر ثانی اور ترامیم کی گئیں:</p> <p>1۔ سپلائر کی جاری کردہ انوائس بینک اکاؤنٹ کلائنٹ کے نام پر ہوگی مثلاً ”فرسٹ اسلامک بینک- اے بی سی کمپنی“۔ اگر اسلامی بینکاری ادارے کے نام پر انوائس کا حصول ممکن نہ ہو تو ایسے تمام سودوں کے لیے کلائنٹ کے نام پر انوائس بھی قابل قبول ہے بشرطیکہ شریعہ مشیر بطور خاص منظوری دے۔</p> <p>2۔ اگر بینک یا کلائنٹ کے نام پر باقاعدہ انوائس کا حصول ممکن نہ ہو تو ٹرک کی رسید، ڈلیوری نوٹ، سامان کی وصولی نوٹ، فزیکل انسپکشن رپورٹ، کچی پرچی، انورڈ گیٹ پاس وغیرہ جیسی کوئی دستاویز یا دستاویزات جن پر کوائف (یعنی خریدار اور فروخت کار کا نام، خریداری/ڈلیوری کی تاریخ، اشیاء کے کوائف، مقدار اور خریداری کی رقم وغیرہ) درج ہوں شریعہ مشیر کی منظوری سے انوائس کی جگہ قبول کی جاسکتی ہے۔</p> <p>3۔ شریعہ مشیر مندرجہ بالا پیرا 1، 2 میں مذکور کسی سودے کو منظور کرتے وقت وجوہات/انڈسٹری کے معمولات وغیرہ درج کرے گا جن کی بنا پر انوائس کا حصول اور/یا براہ راست سپلائر کو ادائیگی ممکن نہیں۔ وہ ایسے سودے انجام دینے کے لیے کلائنٹ/اسلامی بینکاری ادارے کے اختیار کردہ ترتیب و اراقات کا جائزہ لے کر ان کی بھی منظوری دے گا۔ شریعہ مشیر ان خود یا اسلامی بینکاری اداروں کے تربیت یافتہ عملے کے ذریعے بطور نمونہ ایسے سودوں کی آن سائٹ توثیق بھی کرے گا۔</p> <p>4۔ مراجمہ سودوں کی ادائیگی براہ راست سپلائر کو یا اسلامی بینکاری ادارے کے ایسکر و اکاؤنٹ میں کی جائے گی۔ تاہم اگر جائز وجوہ سے سپلائر کو براہ راست ادائیگی ممکن نہ ہو تو ایجنٹ کے ذریعے ادائیگی کی جاسکتی ہے بشرطیکہ شریعہ مشیر ایسے تمام سودوں میں واضح طور پر وجوہ اور ترتیب و اراقات وغیرہ کی منظوری دے۔</p>	<p>آئی بی ڈی سرکل نمبر 2012، 1ء</p>	<p>6 فروری 2012ء</p>
<p>کریڈٹ مراجمہ کا اکاؤنٹنگ ٹریبونٹ</p> <p>کریڈٹ مراجمہ سودوں کے اندراج اور رپورٹنگ کی معیار بندی کی غرض سے مندرجہ ذیل ہدایات جاری کی جارہی ہیں جو آئی ایف اے ایس 1 کی روح کے مطابق ہیں:</p> <p>(i) اگر اسلامی بینکاری ادارہ سپلائر کے کریڈٹ پر سامان خریدتا ہے اور مراجمہ کے تحت کریڈٹ پر بیچ دیتا ہے تو سودا آن بیلنس شیٹ آئٹم کے طور پر بالترتیب کریڈٹ خریداری اور کریڈٹ فروخت کے لیے ’سپلائر کو واجب الادا‘ اور ’مراجمہ کے تحت صارفین سے واجب الوصول‘ کے تحت درج کیا جائے گا۔</p> <p>(ii) مذکورہ واجبہ اور مالکاری پر بالترتیب مطلوبہ نقد محفوظ لازمی شرح سیالیت اور شرح کفایت سرمایہ اسٹیٹ بینک کی وقتاً فوقتاً جاری کردہ رائج الوقت ہدایات کے مطابق ہوں گی۔</p> <p>(iii) مذکورہ سودے پر منافع آئی ایف اے ایس 1 کی شقوں کے مطابق ہوگا۔</p>	<p>آئی بی ڈی سرکل نمبر 2012، 02ء</p>	<p>29 مئی 2012ء</p>

الف 2: ترقیاتی مالیات گروپ

اعلان کی تاریخ	سرکل نمبر	پالیسی فیصلہ
12 اکتوبر 2011ء	اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکل نمبر 02	<p>پانی کے مؤثر انتظام کی مالکاری کے رہنما خطوط</p> <p>ماحولیاتی تبدیلیاں، قابل استعمال نہری پانی کی قلت، پانی کا ضیاع اور زیر زمین پانی کے ذخائر کا کم ہونا ملک کی زرعی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں ہیں۔ کاشتکاروں کے لیے پانی کے انتظام کے جدید طریقے اختیار کرنا ضروری ہے تاکہ پانی کا موزوں استعمال ہو جس کے نتیجے میں زمین زرخیز رہے اور بہتر یافت مل سکے۔</p> <p>اس سلسلے میں جدید نظاموں اور تکنیکی طریقوں کی خریداری اور دیکھ بھال کے لیے قرضوں کی دستیابی یقینی بنانے کی خاطر اسٹیٹ بینک نے متعلقہ فریقوں کی مشاورت سے پانی کے انتظام کی مالکاری سے متعلق رہنما خطوط وضع کیے۔ ان رہنما خطوط کا مقصد بینکوں کو مخصوص مصنوعات کی تشکیل میں مدد دینا ہے۔</p> <p>بینک موجودہ شکل میں رہنما خطوط اختیار کر سکتے ہیں یا اپنی ادارہ جاتی یا عملی ضروریات اور منڈی کی خصوصیات کے لحاظ سے کچھ تبدیلیاں کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اسٹیٹ بینک کی زرعی مالکاری کے ضوابط کے مطابق ہوں۔</p>
18 اکتوبر 2011ء	اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکل نمبر 03	<p>سلم کے تحت اسلامی زرعی مالکاری برائے فارم فصلی پیداواری مقاصد</p> <p>اسلامی مالکاری برائے زراعت سے متعلق اسٹیٹ بینک کے رہنما خطوط کے نفاذ کی صورتحال کا جائزہ لیتے وقت، دیکھتے اے سی ڈی سرکل نمبر 1 بتاریخ 3 فروری 2009ء، یہ مشاہدے میں آیا ہے کہ اسلامی بینکاری اداروں کو فاری اور غیر فاری شعبہ جاتی سرگرمیوں کے حوالے سے مخصوص مصنوعات کی تشکیل میں مشکلات کا سامنا ہے۔</p> <p>چنانچہ اسلامی بینکاری اداروں کو مزید سہولت فراہم کرنے اور زرعی اسلامی مالکاری کاشتکار برادری کو مہیا کرنے کے لیے 'سلم' پر مبنی ماڈل پراڈکٹ متعلقہ فریقوں کی مشاورت سے تیار کی گئی۔ یہ پراڈکٹ شریعت سے متعلق پہلوؤں نیز کاروباری چکر اور فارم فصلی پیداواری سرگرمیوں کی مالکاری ضروریات کا احاطہ کرتی ہے۔ اس پراڈکٹ کو عملی مثالوں اور سلم لین دین کے پروسیس فلو کی اعانت حاصل ہے۔ اسلامی بینکاری ادارے موجودہ شکل میں ماڈل پراڈکٹ اختیار کر سکتے ہیں یا اپنی ادارہ جاتی یا عملی ضروریات اور منڈی کی خصوصیات کے لحاظ سے کچھ تبدیلیاں کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اسٹیٹ بینک کے ضوابط کے مطابق ہوں اور وہ اپنے شریعہ مشیر سے منظوری لیں۔</p> <p>نیز اسلامی بینکاری اداروں کو اس امر کو یقینی بنانے کی ہدایت کی جاتی ہے کہ ان کا متعلقہ عملہ پراڈکٹ سے متعلق ضروری معلومات اور مہارت سے آراستہ ہو۔ انہیں چاہیے کہ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا، مذاکروں، ورکشاپس وغیرہ کے ذریعے آگہی کی مہمیں چلائیں تاکہ کلائنٹس کاشتکاروں کو پراڈکٹ کے بارے میں بخوبی علم ہو جائے اور وہ دستاویزات، قرضے کی حد، پروسیس فلو طریقہ کار وغیرہ جیسے ضروری پہلوؤں سے واقف ہو جائیں۔</p>

<p>خرد مالکاری بینکوں کے محتاطیہ قواعد PR-10 اور PR-11 میں ترمیم</p> <p>خرد کاروباری اداروں کو مالکاری تک رسائی میں سہولت دینے کے لیے محتاطیہ قواعد نمبر 10 اور 11 میں ترمیم کی گئی تاکہ خرد مالکاری بینکوں کو یہ اجازت دی جائے کہ وہ خرد کاروباری اداروں کو 500,000 روپے تک کسی بھی رقم کا قرضہ دے سکیں بشرطیکہ مندرجہ ذیل کی پابندی کی جائے:</p> <p>الف۔ ان قواعد کی رو سے لفظ 'خرد مالکاری' (microenterprise) کا مطلب خرید و فروخت / اشیا سازی / خدمات / زراعت کے شعبوں کے ایسے منصوبے یا کاروبار جن کے نتیجے میں روزگار بہتر ہو اور آمدنی پیدا ہو۔ مزید یہ کہ یہ منصوبے کاروبار خرد تاجر (micro-entrepreneurs) چلائیں جو خود روزگاری سے وابستہ ہوں یا ان کے پاس 10 سے زیادہ ملازمین نہ ہوں (عارضی کارکنوں کو چھوڑ کر)۔</p> <p>ب۔ خرد مالکاری بینکوں کو خرد کاروباری قرضے کا اکتشاف زیادہ سے زیادہ اپنے مجموعی اکتشاف قرض جزدان کے 40 فیصد تک رکھنا ہوگا۔</p> <p>ج۔ عام قرضہ اور خرد کاروباری قرضہ دونوں لینے کے اہل قرض دار کا مجموعی اکتشاف 500,000 روپے سے زیادہ نہیں ہوگا۔</p> <p>'خرد کاروباری' قرض دینے کا سلسلہ شروع کرنے سے پہلے خرد مالکاری بینکوں کو ڈائریکٹر اے سی اینڈ ایم ایف ڈی کے نام درخواست دے کر اسٹیٹ بینک سے منظوری حاصل کرنا ہوگی۔ اسٹیٹ بینک درخواست گزار خرد مالکاری بینک کی سرمائے کی صورتحال اور تیاری کی سطح کو اطمینان بخش پاکر منظوری دے گا۔</p> <p>مندرجہ بالا کے علاوہ خرد مالکاری بینک آئندہ تمام اقسام کے قرضوں کی سی آئی بی رپورٹیں لازماً حاصل کرے گا۔</p> <p>خرد مالکاری بینک مندرجہ بالا ہدایات کی سختی سے پابندی کرے گا اور عدم تعمیل کی صورت میں مائیکرو فنانس انسٹی ٹیوشنز آرڈیننس 2001ء کے تحت نمٹا جائے گا۔</p>	<p>اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 02</p>	<p>16 مارچ 2012ء</p>
<p>خرد مالکاری کریڈٹ گارنٹی فیسلٹی (MCGF)</p> <p>بحوالہ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 01/2010ء بتاریخ 10 اپریل 2010ء اور اس موضوع پر وقتاً فوقتاً جاری کردہ دیگر ہدایات۔</p> <p>خرد مالکاری شعبے کے مالکاری کے مسائل سے نمٹنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے فیصلہ کیا ہے کہ خرد مالکاری فراہم کنندگان کو ایم سی جی ایف کے تحت بینکوں اور ت م ا کے علاوہ غیر بینک ذرائع / بازار سرمایہ سے بھی فنڈنگ اکٹھا کرنے کی اجازت دی جائے۔</p> <p>تمام بینکوں اور ت م ا خرد مالکاری فراہم کنندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ایم سی جی ایف کے تحت اپنی فنڈنگ ڈیلز کو حتمی شکل دیں اور گارنٹی کے اجرا کے لیے منسلک رہنما خطوط کے مطابق اپنے کیس ایس بی پی بی ایس میں یں جمع کرائیں۔</p>	<p>اے سی اینڈ ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 03</p>	<p>21 جون 2012ء</p>

کیم جولائی 2011ء	آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 06	پلانٹ اور مشینری کے لیے طویل مدتی مالکاری سہولت (LTFF) کے تحت شرح میں ترمیم
		اسٹیٹ بینک نے ایل ٹی ایف ایف کے مارک اپ ریٹ میں ترمیم اور مالکاری کی رعایتی شرح سے منڈی میں گڑ بڑ کم کرنے کی حکمت عملی جاری رکھی۔ چنانچہ کیم جولائی 2011ء سے آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 6، 2011ء کے ذریعے اسٹیٹ بینک نے شریک مالی اداروں (PFIs) کے میعاد وارسروس چارجز کی شرحیں 1.5 فیصد بڑھا دیں۔

کیم جولائی 2011ء	آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 07	<p>قابل تجدید توانائی استعمال کرنے والے بجلی گھروں کی مالکاری اسکیم - سروس چارج شرحوں کا ازسرنو تعین</p> <p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 07 برائے 2011ء کے ذریعے یہ فیصلہ کیا گیا کہ کیم جولائی 2010ء سے حتمی استعمال کنندگان کے لیے بینکوں 'ر' ت م ' کے سروس چارجز کی شرحیں مذکورہ اسکیم کے تحت ذیل کے مطابق ہوں گی:</p> <table border="1"> <thead> <tr> <th>میعاد</th> <th>شرح نو مالکاری</th> <th>بینک ڈی ایف آئی کا فوائد</th> <th>حتمی استعمال کنندہ کی شرح</th> </tr> </thead> <tbody> <tr> <td>5 سال تک</td> <td>10.10 فیصد</td> <td>2.50 فیصد</td> <td>12.60 فیصد</td> </tr> <tr> <td>5 سال سے زائد، 10 سال تک</td> <td>9.70 فیصد</td> <td>3.00 فیصد</td> <td>12.70 فیصد</td> </tr> </tbody> </table>				میعاد	شرح نو مالکاری	بینک ڈی ایف آئی کا فوائد	حتمی استعمال کنندہ کی شرح	5 سال تک	10.10 فیصد	2.50 فیصد	12.60 فیصد	5 سال سے زائد، 10 سال تک	9.70 فیصد	3.00 فیصد	12.70 فیصد
میعاد	شرح نو مالکاری	بینک ڈی ایف آئی کا فوائد	حتمی استعمال کنندہ کی شرح														
5 سال تک	10.10 فیصد	2.50 فیصد	12.60 فیصد														
5 سال سے زائد، 10 سال تک	9.70 فیصد	3.00 فیصد	12.70 فیصد														

23 جولائی 2011ء	آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 08	اسٹیٹ بینک نے برآمد کنندگان کی سہولت کے لیے برآمدی مالکاری اسکیم (EFS) میں نرمی کردی
		آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 08 بتاریخ 23 جولائی 2011ء کے مطابق اسٹیٹ بینک نے ان برآمد کنندگان کی سہولت کے لیے جن کی برآمدی آمدنی زائد المیعاد (overdue) ہے ایکسپورٹ فننس اسکیم میں نرمی کی ہے۔ اگر زائد المیعاد برآمدی بل کی مجموعی رقم سہولت کے حصول کے وقت پچھلے سال کی برآمدی کارکردگی کے 5 فیصد سے زیادہ نہیں ہے تو برآمد کنندہ ای ایف ایس پارٹ I اور یا پارٹ II کے تحت مالکاری حاصل کرنے کا اہل ہوگا۔
		اگر برآمد کنندہ کی زائد المیعاد برآمدی پوزیشن پچھلے سال کی برآمدات کے 5 فیصد سے زیادہ ہو تو برآمد کنندہ اس وقت تک ای ایف ایس سہولت حاصل کرنے کا اہل نہیں ہوگا جب تک زائد المیعاد پوزیشن 5 فیصد کی شیج مارک سطح سے کم نہ ہو جائے۔ یہ ہدایات زائد المیعاد برآمدی آمدنی رکھنے والے برآمد کنندگان کے لیے ای ایف ایس کے تحت مالکاری کے حصول کا طریقہ بہل بنانے کی غرض سے جاری کی گئی ہیں اور کیم اکتوبر 2011ء سے مؤثر ہیں۔

25 جولائی 2011ء	آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 14	خیبر پختونخوا، فانا اور پانا میں معاشی آبادکاری کے لیے مالیاتی امداد - کیم جنوری 2011ء تا 30 جون 2011ء کی مدت کے لیے کاروباری قرضوں پر مارک اپ ریٹ سبسڈی کی ادائیگی
		خیبر پختونخوا، وفاق اور صوبے کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات کے ٹیکسٹائل شعبے اور دیگر اہل شعبوں کے قرض داروں کے واجب الادا قرضوں پر مارک اپ ریٹ سبسڈی کی مد میں وزارت خزانہ کی جانب سے منحصر رقم کے اجراء پر اسٹیٹ بینک نے آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 14 بتاریخ 25 جولائی 2011ء کے ذریعے بینکوں 'ر' ت م ' کو ہدایت کی کہ مذکورہ اسکیم کے تحت کیم جولائی 2011ء تا 30 جون 2011ء کی مدت کی سبسڈی کی قسط ٹیکسٹائل شعبے اور دیگر اہل شعبوں کے لیے اسٹیٹ بینک، بی ایس سی کے مقررہ فارم پر 31 اگست 2011ء تک اسکیم کی شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے جاری کریں۔

03 اگست 2011ء	آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 09	سیلاب زدہ علاقوں میں ایس ایم ای اور زرعی سرگرمیاں بحال کرنے کے لیے نو مالکاری اسکیم-تبدیل قرضہ سیلاب زدہ علاقوں میں ایس ایم ای اور کاشتکاروں کی مالکاری تک رسائی کے لیے اسٹیٹ بینک نے آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 9 بتاریخ 03 اگست 2011ء کے ذریعے فیصلہ کیا ہے کہ اسٹیٹ بینک کی مذکورہ بالا نو مالکاری اسکیم کے اجرا کے بعد 02 نومبر 2010ء سے بینکوں کے اپنے وسائل میں سے چاول کی ملوں اور اناج کے تاجروں کو دیے گئے قلیل مدتی واجب الادا قرضوں کے عوض بینکوں رُت م ا کو تبدیل قرضہ کی سہولت دی جائے۔ نو مالکاری کی تبدل قرضہ سہولت 15 ستمبر 2011ء تک قائم تھی۔
03 نومبر 2011ء	آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 15	اسٹیٹ بینک نے برآمدی مالکاری اسکیم کے تحت دستاویز کی توثیق میں اصلاحات کر دیں اسٹیٹ بینک نے آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 15 بتاریخ 03 نومبر 2011ء کے ذریعے متعلقہ دستاویزات کی بر مقام توثیق کے نگرانی کے عمل میں اصلاحات کے طریقہ کار میں ترامیم کی ہیں جن کی بنیاد پر حد اور کارکردگی ایس بی پی بی ایس سی دفتر یا بینک سے کسی اور ایس بی پی بی ایس سی دفتر یا بینک کو منتقل کی جاسکتی ہے۔
14 دسمبر 2011ء	آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 16	خیبر پختونخوا، فانا اور پائٹا میں معاشی آبادکاری کے لیے مالیاتی امداد- کاروباری قرضوں پر مارک اپ ریٹ سبسڈی کی ادائیگی اسٹیٹ بینک نے آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 16 بتاریخ، 2011ء کے ذریعے خیبر پختونخوا، فانا اور پائٹا میں معاشی زندگی کی آبادکاری کے وزیر اعظم کے مالیاتی امداد پیکیج کے تحت کاروباری قرضوں پر مارک اپ ریٹ سبسڈی کی چوتھی قسط کے اجرا کا اعلان کیا۔
18 جنوری 2012ء	آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 01	قابل تجدید توانائی کے بجلی گھروں کی مالکاری اسکیم- دائرہ کار میں توسیع قابل تجدید توانائی کے استعمال کو فروغ دینے اور ملک میں بجلی کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے نئے بجلی گھروں کے قیام کے لیے مالکاری سہولت کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ چنانچہ آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 01 بتاریخ 18 جنوری 2012ء کے تحت بینکوں رُت م ا کو ہدایت کی گئی ہے کہ ان کیسوں میں جہاں صرف باپو ماس / باپو گیس قابل تجدید توانائی کے طور پر استعمال کی جارہی ہو، زیادہ سے زیادہ 20 میگا واٹ گنجائش کے بجلی گھروں کے قیام کے لیے اسپانسرز کی مالکاری کی درخواستوں پر غور کریں۔ قبل ازیں اس اسکیم کے تحت قابل تجدید توانائی کے صرف 10 میگا واٹ تک کے بجلی گھروں کو مالکاری سہولت فراہم کرنے کی اجازت تھی۔

<p>اسٹیٹ بینک نے وزیراعظم کے مالیاتی امداد پیکج کے تحت بینکوں کو مزید تین اضلاع کے واجب الادا قرضے معاف کرنے کی اجازت دے دی</p> <p>اسٹیٹ بینک نے آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 02 بتاریخ 28 فروری 2012ء کے ذریعے خیبر پختونخوا، فاطما اور پانامی میں معاشی زندگی کی آباد کاری کے وزیراعظم کے مالیاتی امداد پیکج کے تحت بینکوں کو مزید تین اضلاع کے واجب الادا قرضے معاف کرنے کی ہدایت کر دی۔</p> <p>بینک، مٹم اور ایم ایف ایف بین ان قرضوں کی معافی کی لاگت غیر فعال قرضوں کی تمویں کی حد اور سسپنس اکاؤنٹ کے سود کی حد تک برداشت کریں گے۔ بقیہ لاگت حکومت پاکستان ادا کرے گی۔ بینک، مٹم اور ایم ایف ایف بین اپنے دعوے انٹرنل آڈٹ کے آڈٹ اور توثیق کے بعد ایس بی پی بی ایس سی (بینک) پشاور کے دفتر میں 10 اپریل 2012ء تک جمع کرا سکتے ہیں۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 02</p>	<p>28 فروری 2012ء</p>
<p>اسٹیٹ بینک نے ڈیری کے شعبے کو طویل مدتی مالکاری سہولت کے تحت مالکاری کی اجازت دے دی</p> <p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 04 بتاریخ 16 مارچ 2012ء کے ذریعے اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو برقیاتی مالی اداروں کو پلانٹ اور مشینری کے لیے ڈیری کے شعبے کو طویل مدتی مالکاری سہولت (LTFF) فراہم کرنے کی اجازت دی ہے۔</p> <p>چنانچہ بینک، مٹم اور ایم ایف ایف بین کی شرائط و ضوابط کے مطابق برآمدی منصوبوں میں ڈیری مصنوعات کی ذخیرہ کاری، نیک کاری (chilling)، پروسیسنگ اور پیکجنگ میں استعمال ہونے والے درآمد شدہ اور دیسی ساختہ پلانٹ، مشینری اور آلات کے لیے مالکاری سہولت فراہم کر سکتے ہیں بشمول دودھ کو پاؤڈر کی شکل میں تبدیل کرنے محفوظ بنانے کی مشینری۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 04</p>	<p>16 مارچ 2012ء</p>
<p>اسٹیٹ بینک نے ایکسپورٹ فنانس اسکیم کے تحت جرمانے کی واپسی کے لیے درخواست کا معیاری فارمیٹ مقرر کر دیا</p> <p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 05 بتاریخ 06 جون 2012ء کے تحت اسٹیٹ بینک نے جرمانے کی واپسی کے کیسوں کو مزید واضح کرنے اور آسان بنانے کی غرض سے ایکسپورٹ فنانس اسکیم کے تحت جرمانے کی واپسی کی درخواست کا معیاری فارمیٹ مقرر کیا ہے۔ اس سے نہ صرف واپسی کے کیسوں کی چھان بین کا وقت بچے گا بلکہ اسٹیٹ بینک میں جمع کرائی جانے والی دستاویزات کا حجم بھی کم ہو جائے گا۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 05</p>	<p>06 جون 2012ء</p>
<p>اسٹیٹ بینک نے قابل تجدید توانائی کے بجلی گھروں کی مالکاری اسکیم کی مدت میں توسیع کر دی</p> <p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 06 بتاریخ 06 جون 2012ء کے تحت اسٹیٹ بینک نے قابل تجدید توانائی استعمال کرنے والے بجلی گھروں کی مالکاری اسکیم کی مدت مزید دو سال بڑھادی ہے یعنی 30 جون 2014ء تک۔ اس اسکیم کی مدت 30 جون 2012ء کو ختم ہونا تھی۔ اب اس اسکیم کے تحت نئے پلانٹ، مشینری اور آلات کی درآمد اور خریداری کے لیٹر آف کریڈٹس کے لیے مالکاری کی سہولت 30 جون 2014ء تک دستیاب ہوں گی۔</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 06</p>	<p>06 جون 2012ء</p>

<p>22 جون 2012ء</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 09</p>	<p>یکم مارچ 2010ء تا 31 اگست 2010ء کی مدت کے لیے ایکسپورٹ ریٹ مارک اپ ریٹ فیسلٹی کی دوسری قسط کے دعووں کی ادائیگی</p> <p>وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری کی جانب سے مالی سال 2011-12ء کے بجٹ میں رقم مختص کیے جانے پر اسٹیٹ بینک نے ایکسپورٹ فنانس مارک اپ ریٹ فیسلٹی ان کیسوں پر مجموعی دعووں کے 23 فیصد کی حد تک جاری کرنے کا اعلان کیا جو درست پائے گئے اور جن میں مذکورہ اسکیم کے تحت 55 فیصد واپسی بینکوں کو پہلے ہی ہو چکی ہے۔ بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ متعلقہ برآمد کنندگان کو فوری طور پر یہ اضافی رقم واپس کریں کیونکہ 2011-12ء کے بجٹ میں مختص رقم کی مدت 30 جون 2012ء کو ختم ہو جائے گی۔</p>
<p>29 جون 2012ء</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 02</p>	<p>اسٹیٹ بینک نے ای ایف ایس کے تحت کارکردگی کی شرط پوری کرنے کے لیے مزید دو ماہ کی مہلت دے دی</p> <p>اسٹیٹ بینک نے 2011-12ء کے سال کے لیے ایکسپورٹ فنانس اسکیم کے پارٹ II کے تحت مطلوبہ کارکردگی پوری نہ کرنے والے برآمد کنندگان کو مزید دو ماہ کی مہلت دی ہے۔ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا ہے کہ برآمد کنندگان کو بجلی کی شدید قلت کے باعث برآمدی آرڈر پورے کرنے میں تاخیر کا سامنا ہے۔ یہ نرمی صرف کارکردگی کی شرط پوری کرنے کی غرض سے اضافی مدت (یعنی 31 اگست 2012ء تک) کے لیے دی گئی ہے اور جو برآمد کنندگان یہ سہولت حاصل کریں گے وہ مارک اپ کی تراغیب پر مبنی ری بیٹ سے فائدہ اٹھانے کے مستحق نہ ہوں گے۔</p>
<p>یکم مارچ 2012ء</p>	<p>آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 03</p>	<p>اسٹیٹ بینک نے مارچ 2010ء میں چھوٹے اور دیہی کاروباری اداروں کے لیے کریڈٹ گاڑی اسکیم شروع کی جس کے تحت بینکوں کو اجازت دی گئی کہ وہ نئے قرض داروں کا جزو دان بنا سکتے ہیں جو قرضے کے اہل ہیں لیکن بینکوں کے عام قرضے کے پیمانوں پر پورے نہیں اترتے خصوصاً جب ضمانت کی ضروری ہو۔ سہولت کے نفاذ کے پہلے سال کے دوران بینکوں اور قرض داروں کے رد عمل کی بنیاد پر اسکیم پر نظر ثانی کی گئی اور فروری 2011ء میں نظر ثانی شدہ اسکیم جاری کی گئی۔ نظر ثانی شدہ اسکیم کے تحت اسٹیٹ بینک چھوٹے اور دیہی کاروباری اداروں کو دیے گئے قرضوں پر قرض دینے والوں بینکوں کے نقصانات کا 40 فیصد برداشت کرتا ہے۔ اسکیم میں صرف نئے اور ضمانت سے محروم قرض داروں کو شامل کیا جاتا ہے۔ دسمبر 2011ء میں حدود کے استعمال کی پوزیشن بہت حوصلہ افزا ہے اور 50 فیصد سے زائد مختص حدود بینکوں نے استعمال کی ہیں۔</p> <p>سرکلر کے مطابق چھوٹے کاروباری اداروں کو قرضوں کی زیادہ سے زیادہ میعاد 3 سال سے بڑھا کر 5 سال کر دی گئی ہے۔</p>

الف 3: مالی بازار مالی انتظام ذخائر گروپ

اعلان کی تاریخ	سرکل نمبر	پالیسی فیصلہ
21 دسمبر 2011ء	ایف ای 06	<p>درآمدات کے عوض فارورڈ کورسہولت</p> <p>درآمدات کے عوض مجاز ڈیلروں کی فروہم کردہ فارورڈ کورسہولت پر ہدایات کو بہتر بنانے کی غرض سے مجاز ڈیلروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ابتدا ہی میں اس امر کو یقینی بنالیں کہ یہ سہولت واقعی درآمدی لین دین کے لیے حاصل کی جا رہی ہے اور یہ کہ درآمد کنندگان اکتشاف سے زیادہ پیش بندی (hedge) نہیں کر رہے۔ نیز درآمد کے عوض فارورڈ کنٹریکٹس کی تکمیل عرصیت لیٹر آف کریڈٹ کی تکمیل عرصیت کے مطابق ہونی چاہیے اگر درآمدی ایل سی کی میعاد 12 ماہ سے زائد ہو تو فارورڈ کورسہولت کی میعاد روول اور بنیاد پر 12 ماہ یا ایل سی کی بقیہ مدت ہوگی، ان میں جو بھی کم ہو، مگر شرط یہ ہے کہ فارورڈ کور کی میعاد ایک ماہ سے کم نہیں ہونی چاہیے۔ اگر ایل سی کی شرائط میں متعلقہ ضوابط کے مطابق میعاد میں توسیع کردی جائے تو درآمد کنندگان فارورڈ کنٹریکٹ کی اصل تاریخ تکمیل عرصیت، پر جو ایل سی کی نئی تکمیل عرصیت کے مطابق ہو، فارورڈ کور کورول اور کر سکتے ہیں بشرطیکہ فارورڈ کور ایک ماہ سے کم نہ ہو۔</p> <p>تمام فارورڈ کنٹریکٹس جن کے عوض ایل سیز منسوخ کی جائیں موجودہ شرح ہائے مبادلہ پر تکمیل عرصیت پر بند ہونی چاہئیں اور فرق کا تعین درآمد کنندہ اور بینک کو آپس میں کر لینا چاہیے۔ تاہم ایسے تمام کیس جن میں ایل سیز منسوخ کی گئی ہوں، ایل سی کی تنسیخ کی تاریخ پر مقررہ فارمیٹ پر مع تمام تفصیلات اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے ایف ای آر ایکٹ 1947ء کی شقوں کی رو سے مزید اقدام کے جواز کے ساتھ اسٹیٹ بینک (شعبہ ملکی بازار اور زرعی انتظام) میں جمع کرائے جائیں۔</p>
21 دسمبر 2011ء	ایف ای 07	<p>بیرونی نجی قرضوں کے عوض فارورڈ کورسہولت</p> <p>بیرونی نجی قرضوں کے عوض مجاز ڈیلروں کی فروہم کردہ فارورڈ کورسہولت پر ہدایات کو بہتر بنانے کی غرض سے مجاز ڈیلروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ابتدا ہی میں اس امر کو یقینی بنالیں کہ یہ سہولت حقیقی لین دین کے لیے حاصل کی جا رہی ہے اور یہ کہ کسٹمر اکتشاف سے زیادہ پیش بندی (hedge) نہیں کر رہے۔ نیز یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایسے قرضوں کے عوض فارورڈ کور کی کم سے کم عرصیت 12 ماہ یا بیرونی نجی قرضے کی بقیہ تکمیل عرصیت ہونی چاہیے ان میں جو بھی کم ہو۔ کسی بھی صورت میں ایک ماہ سے کم مدت کے لیے فارورڈ کور سہولت فراہم نہیں کی جائے گی۔ اگر بیرونی قرضے کی میعاد 12 ماہ سے زیادہ ہو تو فارورڈ کور سہولت کی روول اور پر 12 ماہ یا قرضے کی بقیہ میعاد ہوگی، ان میں جو بھی کم ہو بشرطیکہ فارورڈ کور کی میعاد ایک ماہ سے کم نہ ہو۔</p> <p>اس سرکلر کی تاریخ نفاذ سے پہلے کسٹمرز کو فراہم کردہ فارورڈ کور اپنی تکمیل میعاد تک مؤثر رہیں گے۔ تاہم مذکورہ کنٹریکٹ کاروول اور یہاں مندرجہ نظر ثانی شدہ ہدایات کے مطابق ہوگا۔</p>

الف 4۔ آپریشنز گروپ

اعلان کی تاریخ	سرکل نمبر	پالیسی فیصلہ
29 جولائی 2011ء	پی ایس ڈی سرکل لیٹر نمبر 2011ء 02	رمضان المبارک کے دوران تصفیے کے اوقات اسٹیٹ بینک نے رمضان المبارک کے دوران پرزم میں تصفیکے اوقات سے آگاہ کیا ہے اور تمام آرٹی جی ایس شرکا کو اس امر کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے کہ پرزم میں ان کے تمام سودے سرکلر میں دیے گئے نظام الاوقات کے مطابق انجام پائیں۔ نیز رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے بعد رمضان المبارک سے پہلے کے اوقات خود بخود دلاگو ہو جائیں گے۔
15 اگست 2011ء	پی ایس ڈی سرکل لیٹر نمبر 2011ء 03	رمضان المبارک عید کی تعطیلات کے دوران اے ٹی ایم کیش اور ڈاؤن ٹائم کی نگرانی اسٹیٹ بینک نے خصوصی مواقع پر اے ٹی ایم کے انتظام سے متعلق پچھلے سرکلر کی روشنی میں تمام بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ گذشتہ ہدایات کی سختی سے پابندی کریں۔ عدم تعمیل کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت مرکب بینکوں پر بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔ اسٹیٹ بینک نے ملک بھر میں مختلف شہروں رقبوں میں نصب اے ٹی ایم کے اچانک معائنے کے لیے خصوصی معائنہ ٹیمیں بھی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ تمام بینکوں کی مذکورہ ہدایات کی تعمیل کو جانچا جاسکے۔
07 اکتوبر 2011ء	پی ایس ڈی سرکل لیٹر نمبر 2011ء 04	سندھ کے سیلاب زدہ اضلاع میں اے ٹی ایم کی فعالیت پاکستان کارڈ کے حامل سیلاب زدگان کی بڑی تعداد کے پیش نظر اسٹیٹ بینک نے سندھ کے سیلاب زدہ اضلاع میں اے ٹی ایم رکھنے والے تمام بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ اے ٹی ایمز کو فعال رکھنے اور ان میں بروقت نقدی کی دستیابی کے لیے خصوصی انتظامات کریں اور ان کارڈز پر کوئی سروس چارج وصول نہ کریں۔
14 اکتوبر 2011ء	پی ایس ڈی سرکل لیٹر نمبر 2011ء 05	پرزم میں تصفیے کے اوقات پانچ روزہ ہفتہ کار اور بینکاری اوقات میں تبدیلی کے اعلان کے بعد اسٹیٹ بینک نے آر ٹی جی ایس کے تمام براہ راست شرکا کو پرزم میں تصفیے کے اوقات سے آگاہ کیا ہے۔
14 اکتوبر 2011ء	پی ایس ڈی سرکل لیٹر نمبر 2011ء 06	اختتام ہفتہ پر اے ٹی ایم کا انتظام حکومت پاکستان کے پانچ روزہ ہفتہ کار کے نوٹیفکیشن کے مطابق اسٹیٹ بینک نے بی پی اینڈ آر ڈی سرکلر نمبر 11 بتاریخ 14 اکتوبر 2011ء کے ذریعے تبدیل شدہ بینکاری اوقات کا جاری کیے ہیں جن کے مطابق بینکوں اور تمام اے ٹی ایمز میں ہفتے اور اتوار کے دن تعطیل ہوگی۔

04 اپریل 2012ء	پی ایس ڈی سرکلر نمبر 2012:01ء	<p>پرزم کے ذریعے تھرڈ پارٹی فنڈ ٹرانسفر کا تصفیہ</p> <p>پرزم کے ذریعے ادائیگی کی منتقلی کی سہولتوں میں مزید اضافے کے لیے اسٹیٹ بینک نے 100,000 پاکستانی روپے اور اس سے زائد کی غیر اہم ادائیگیوں میں سہولت کی خاطر تھرڈ پارٹی منتقلیوں کے لیے ملٹی پل کریڈٹ ٹرانسفر (ایم ٹی 102 کے ذریعے) کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کسٹمرز کی دس لاکھ روپے اور زائد کی وقت کے اعتبار سے اہم ادائیگیوں میں مزید سہولت فراہم کرنے کے لیے ہے اور یکدم ادائیگیوں کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے یعنی تنخواہیں اور ترسیلات وغیرہ۔</p> <p>پرزم کے تمام براہ راست شرکا کو بھی ہدایت کی گئی کہ کسٹمر ٹرانسفر گائیڈ لائنز، پے منٹ سسٹمز اینڈ الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر ایکٹ 2007ء، پرزم آپریٹنگ رولز، 2009ء اور اسٹیٹ بینک کے تمام دیگر قابل اطلاق قواعد کی پابندی کو یقینی بنائیں بشمول KYC اور AML/CFT سے متعلق قواعد۔</p>
10 اپریل 2012ء	پی ایس ڈی سرکلر نمبر 2012:01ء	<p>اسٹیٹ بینک کی بینک کو ترسیلات کی سہولت</p> <p>بحوالہ فنانس ڈپارٹمنٹ سرکلر نمبر 04، برائے 2007ء بتاریخ 18 دسمبر، اسٹیٹ بینک نے سابق 0.07 فیصد یکساں شرح کی جگہ ہر فنڈ ٹرانسفر کی ہدایت پر فی لین دین 1000 روپے کی یکساں فیس چارج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔</p>
15 مئی 2012ء	پی ایس ڈی سرکلر نمبر 2012:02ء	<p>آئی بی اے این کے نفاذ کے رہنما خطوط</p> <p>ملکی نیز سرحد پار سودوں کی ادائیگیوں میں اکاؤنٹ کوڈ معیار بندی اور بہتری لانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے پاکستان میں انٹرنیشنل بینک اکاؤنٹ نمبر (IBAN) معیار متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے جو سرحد پار بینک کھاتوں کی شناخت کا ایک بین الاقوامی معیار (ISO 13616-1:2007) ہے۔</p>
21 ستمبر 2011ء	ایف ڈی 02 / 2011ء	<p>500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کا خاتمہ</p> <p>500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے ختم شدہ نوٹ رپورٹ، اکٹھا اور تبدیل کرنے کے لیے کمرشل / خرد مالکاری بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی اپنی شاخوں کو ان نوٹوں کی تبدیلی کی حتمی میعاد پر سختی سے عملدرآمد کرنے کی ہدایت کریں اور یہ نوٹ حسب ذیل مقررہ تاریخ کے اندر ایس بی پی بی ایس سی (بینک) انٹرنیشنل بینک پاکستان چیسٹ / سب چیسٹ برانچوں میں جمع کرائیں:</p> <p>الف۔ 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی وصولی</p> <p>(i) بینکوں / خرد مالکاری بینکوں کی شاخیں اپنی عمارت کے اندر اور باہر عوامی کاؤنٹروں اور دیگر نمایاں مقامات پر 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹ لیے جانے کے بارے میں پوسٹر / بینر لگائیں۔</p> <p>(ii) بینکوں / خرد مالکاری بینکوں کی شاخیں 30 ستمبر 2011ء کو دفتری اوقات کے خاتمے تک 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹ وصول کریں گی۔</p> <p>ب۔ 30 ستمبر 2011ء کو 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی رپورٹنگ / جمع کرانا پیش کرنا</p> <p>(i) پہلے مرحلے میں بینکوں / خرد مالکاری بینکوں کی شاخیں ایس بی پی بی ایس کے دفاتر یا انٹرنیشنل بینک آف پاکستان چیسٹ / سب چیسٹ شاخوں کے تعاون سے اس امر کو یقینی بنائیں کہ 26 ستمبر 2011ء تک 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کا ان کا موجودہ اسٹاک قریبی ایس بی پی بی ایس سی دفاتر یا انٹرنیشنل بینک آف پاکستان چیسٹ / سب چیسٹ شاخ میں جمع ہو جائے۔</p>

<p>(ii) دوسرے مرحلے میں بینکوں/خریدار کاروباری بینکوں کی شاخیں 30 ستمبر 2011ء کو 8 بجے رات تک 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کا بقیہ اسٹاک قریبی ایس بی پی بی ایس سی دفتر یا فینشل بینک آف پاکستان چیسٹ رسب چیسٹ شاخ میں جمع کرائیں گی۔</p> <p>(iii) اسٹیٹ بینک آف پاکستان/ایس بی پی بی ایس سی (بینک) مذکورہ بالا تاریخ کے بعد نہ تو 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹ تبدیل کرے گا، اور نہ ان نوٹوں کے عوض کسی شخص یا بینک کو کوئی قیمت ادا کرے گا۔ یکم اکتوبر 2011ء سے 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹ لیگل ٹینڈر نہیں رہیں گے۔</p> <p>(iv) ایس بی پی بی ایس سی دفتر یا فینشل بینک آف پاکستان چیسٹ رسب چیسٹ شاخ بینک/خریدار کاروباری بینک کے اپنے پاس موجود کھاتے میں جمع کرائے گئے نوٹوں کی رقم ادا کریں گے۔</p>		
<p>500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی تبدیلی</p> <p>عوام کے پاس سے 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹ لے کر تبدیل کرنے کے لیے تمام کمرشل/خریدار کاروباری بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی تبدیلی کی تاریخ میں توسیع کی اپنی اشتہاری پالیسی کے مطابق تشہیر کریں تاکہ عوام کو آگاہی اور سہولت مل سکے، اور اپنی شاخوں کو ہدایت جاری کریں کہ وہ مندرجہ ذیل ہدایات پر ان کی روح اور الفاظ کے مطابق عمل کریں:</p> <p>2۔ یہ بھی بتایا گیا کہ وفاقی حکومت نے 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی تبدیلی کی تاریخ 30 ستمبر 2012ء تک بڑھا دی ہے۔ دیکھئے گزٹ نوٹیفکیشن نمبر IF-IV/2010(1) 2 تاریخ 4 نومبر 2011ء۔</p> <p>3۔ اس ہدایت میں صرف بینکوں اور ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر سے 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی تبدیلی کی اجازت دی گئی ہے تاکہ یہ نوٹ رکھنے والے عوام کو سہولت مل سکے تاہم ان نوٹوں کی قانونی حیثیت ختم ہو چکی ہے اس لیے انہیں لیگل ٹینڈر کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ:</p> <p>الف) ستمبر 2012ء کے آخری یوم کار تک 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹ تمام دیگر نوٹوں اور سکوں سے تبدیل کرتے رہیں۔</p> <p>ب) 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے تمام نوٹ ستمبر 2012ء کے آخری یوم کار تک تبدیلی کے لیے ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر میں جمع کرائیں تاکہ انہیں تبدیلی کیا جاسکے یا متعلقہ بینک کے کھاتے میں اس کی رقم جمع کرائی جاسکے۔</p>	<p>CMD / 737 / 7/(Dem-500) /2011</p>	<p>11 نومبر 2011ء</p>
<p>5 روپے کے ختم ہونے والے نوٹوں کی تبدیلی</p> <p>عوام کے پاس سے 5 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹ لے کر تبدیل کرنے کے لیے تمام کمرشل/خریدار کاروباری بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ 5 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی تبدیلی کی تاریخ میں (31 دسمبر 2012ء تک) توسیع اور یکم جنوری سے 5 روپے کے نوٹ کے خاتمے کے بارے میں اپنی اشتہاری پالیسی کے مطابق تشہیر کریں تاکہ عوام کو آگاہی اور سہولت مل سکے، اور اپنی شاخوں کو ہدایت جاری کریں کہ وہ مندرجہ ذیل ہدایات پر ان کی روح اور الفاظ کے مطابق عمل کریں:</p> <p>2۔ وفاقی حکومت نے 5 روپے کے نوٹ کی تبدیلی کی تاریخ 31 دسمبر 2012ء تک بڑھا دی ہے۔ دیکھئے گزٹ نوٹیفکیشن نمبر IF-IV/2009(8) 3، 15 دسمبر 2011ء۔</p> <p>3۔ اس ہدایت میں صرف بینکوں اور ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر سے 5 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی تبدیلی کی اجازت دی گئی ہے تاکہ یہ نوٹ رکھنے والے عوام کو سہولت مل سکے تاہم ان نوٹوں کی قانونی حیثیت یکم جنوری 2012ء سے ختم ہو چکی ہے اس لیے انہیں لیگل ٹینڈر کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ:</p>	<p>CMD / 784 / 7(Dem)/2011</p>	<p>22 دسمبر 2011ء</p>

	<p>الف) 31 دسمبر 2012ء تک 5 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹ تمام دیگر نوٹوں اور سکوں سے تبدیل کرتے رہیں۔</p> <p>ب) 5 روپے کے پرانے ڈیزائن کے تمام نوٹ 31 دسمبر 2012ء تک تبدیلی کے لیے ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر میں جمع کرائیں تاکہ انہیں تبدیلی کیا جاسکے یا متعلقہ بینک کے کھاتے میں اس کی رقم جمع کرائی جاسکے۔</p>		
	<p>انتظام نقد کی مابانہ کیفیت</p> <p>کمرشل بینکوں کی تحویل میں زیر گردش کرنسی کے رجحانات کو سمجھنے، انتظام نقد کے نظام کو بہتر بنانے اور اسٹاک رزخیرے کی دیکھ بھال اور بینک نوٹوں کی عدم تسلیک کے لیے تمام کمرشل / خرد مالکاری بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ زیادہ سے زیادہ 19 جنوری 2012ء تک مندرجہ ذیل معلومات جمع کرائیں اور دو افسران کو اسٹیٹ بینک کے خود کار نظام (ڈیٹا ویئر ہاؤس / پورٹل) کی تربیت کے لیے نامزد کریں:</p> <p>پرانے اور نئے ڈیزائن کے بینک نوٹوں کی معلومات بینک نوٹوں کی قدر کے لحاظ سے اسٹیٹ بینک کے خود کار نظام (ڈیٹا ویئر ہاؤس / پورٹل) کے ذریعے فروری 2012ء سے مابانہ بنیاد پر منسلک ٹمپلیٹ کے مطابق۔ 29 فروری 2012ء کا گوشوارہ 5 مارچ 2012ء تک جمع ہو جانا چاہیے۔ اس کے بعد مابانہ گوشوارے ہر ماہ کی 5 تاریخ تک جمع کیے جائیں۔</p> <p>خود کار نظام (ڈیٹا ویئر ہاؤس / پورٹل) کے ذریعے ڈیٹا داخل کرنے کے لیے بینک کے عملے کی تربیت 23 اور 24 جنوری 2012ء کو شعبہ شماریات کی جانب سے ایل آر سی اسٹیٹ بینک کی کمپیوٹر لیب میں منسلک نظام الاوقات کے مطابق دی جائے گی۔</p>	<p>C M D / 3 1 / 7/2012</p>	<p>12 جنوری 2012ء</p>
	<p>انتظام نقد کی مابانہ کیفیت -- اے ٹی ایم کیش</p> <p>بینکوں کی جانب سے بینک نوٹوں کی قیمت کے لحاظ سے معلومات جمع کرانے کے لیے کمرشل / خرد مالکاری بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ:</p> <p>کرنسی اسٹاک پوزیشن میں مہینے کے آخری یوم کار پر برانچ بند ہونے کے وقت کیش آؤٹ اے ٹی ایمز شامل ہوگا۔</p>	<p>C M D / 1 2 / Misc/2012</p>	<p>28 فروری 2012ء</p>
	<p>5 روپے کے اور پرانے ڈیزائن کے 500 روپے کے ختم ہونے والے نوٹوں کی تبدیلی</p> <p>یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ 5 روپے اور 500 روپے (پرانے ڈیزائن) کے نوٹوں کی سرکاری حیثیت ختم ہونے اور ان نوٹوں کو قریب ترین منسلک ایس بی پی بی ایس سی کے دفتر میں جمع کرائے جانے کی ہدایات کے باوجود بعض کمرشل بینک عوام کو یہ نوٹ جاری کر رہے ہیں۔ اس لیے تمام کمرشل / خرد مالکاری بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ عوام کو یہ نوٹ جاری کرنے سے گریز کریں اور اپنے صارفین / عوام کو یہ نوٹ بینکوں اور ایس بی پی بی ایس کے دفاتر میں جمع کرانے کے بارے میں آگاہ کریں کیونکہ سرکلر لیٹرز بتاریخ 11 نومبر 2011ء اور 22 دسمبر 2011ء میں صرف 500 روپے (پرانے ڈیزائن) اور 5 روپے کے نوٹوں کی تبدیلی کی تاریخ میں توسیع کی گئی ہے، یہ نوٹ ختم ہو چکے ہیں اور یکم اکتوبر 2011ء اور یکم جنوری 2012ء سے لیگل ٹینڈر نہیں۔</p> <p>اس سلسلے میں وضاحت کے لیے جناب عبدالحمید جونیر جوائنٹ ڈائریکٹر، سی ایم ڈی ایس بی پی بی ایس سی ہیڈ آفس، کراچی سے فون نمبر 021-32455463 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔</p>	<p>CMD/115/7 (Dem)-2011</p>	<p>14 مارچ 2012ء</p>

<p>500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے ختم شدہ نوٹوں کی تبدیلی کا نظام الاوقات</p> <p>چونکہ 30 ستمبر 2012ء اتوار کا دن ہے اس لیے وفاقی حکومت نے گزٹ نوٹیفیکیشن نمبر IF-IV/2010(2) بتاریخ 11 جون 2012ء کے ذریعے عوام کو 500 روپے (پرانے ڈیزائن) کے نوٹ یکم اکتوبر 2012ء تک تبدیل کرانے کی مہلت دی ہے۔ چنانچہ تمام کمرشل/خرید مالکاری بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنی اپنی برانچوں کو اس سلسلے میں ضروری ہدایات جاری کریں کہ وہ ان نوٹوں کی تبدیلی کے اوقات پر سختی سے عملدرآمد کریں، عوام کی آگاہی کے لیے پوسٹر/بیئرڈیزائن کریں اور مندرجہ ذیل نئے نظام الاوقات اور آخری تاریخ کے مطابق ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر میں رپورٹ کریں/جمع کرائیں:</p> <p>الف۔ 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے ختم شدہ نوٹوں کی وصولی</p> <p>(i) بینکوں کی شاخیں/نیشنل بینک چیسٹنس/سب چیسٹنس اس امر کو یقینی بنائیں کہ 26 ستمبر 2012ء تک 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے بینک نوٹ (جو 14 ستمبر 2012ء تک جمع کیے جائیں) قریب ترین ایس بی پی بی ایس سی دفتر میں جمع کرائیں۔</p> <p>(ii) بینکوں کی شاخیں/نیشنل بینک چیسٹنس/سب چیسٹنس یکم اکتوبر 2012ء تک بینکاری اوقات کے خاتمے تک 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے ختم شدہ نوٹ وصول کریں گے۔</p> <p>ب۔ 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی رپورٹنگ</p> <p>(i) بینکوں کی شاخیں/نیشنل بینک چیسٹنس/سب چیسٹنس 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے ختم شدہ نوٹوں کے وصول شدہ بیلنس اپنے علاقائی ہیڈ آفس میں رپورٹ کریں گے جو یکم اکتوبر 2012ء کو دفتر بند ہونے سے عین پہلے اس کی رسید دے گا۔</p> <p>(ii) بینکوں کی شاخیں/نیشنل بینک چیسٹنس/سب چیسٹنس کا علاقائی ہیڈ آفس قریب ترین ایس بی پی بی ایس سی دفتر کو ہر برانچ کے بیلنس رپورٹ کرے گا اور اس کی توثیق شدہ نقول متعلقہ ہیڈ آفس کو 2 اکتوبر 2012ء کو ڈیڑھ بجے دوپہر تک فیکس/رای میل کرے گا۔</p> <p>(iii) متعلقہ بینک کا ہیڈ آفس مجموعی بیلنس اور اس کے ہمراہ ہر برانچ کی پوزیشن اسی دن (2 اکتوبر 2012ء) کو کرنسی مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ (سی ایم ڈی) ایس بی پی بی ایس سی ہیڈ آفس، کراچی کو سرکلر لیٹر کے آخری پیرا میں دی گئی رابطے کی تفصیلات کے مطابق ارسال کرے گا۔</p> <p>(iv) 3 اکتوبر 2012ء تک ایس بی پی بی ایس سی دفاتر بینکوں کے علاقائی دفاتر اور ہیڈ آفس، کراچی سی ایم ڈی، ایس بی پی بی ایس سی کے رپورٹ کیے ہوئے بیلنسز کی وصولی کی رسید بینکوں کے ہیڈ آفسز کو دیں گے۔ اس سلسلے میں کوئی سوالات ہوں تو سی ایم ڈی، ایس بی پی بی ایس سی، ہیڈ آفس، کراچی سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔</p>	<p>CSD / 288 / 7-2012</p> <p>26 جون 2012ء</p>
---	---

<p>ج۔ 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی حوالگی بنیوں کی شاخیں/نیشنل بینک چیسٹس/سب چیسٹس مندرجہ بالا پیرا 2۔ ب کے تحت 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹ 5 اکتوبر 2012ء تک قریب ترین ایس بی پی بی ایس سی دفتر کے حوالے کریں گے۔</p> <p>د۔ 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے نوٹوں کی تبدیلی اور عوامی آگاہی (i) بنیوں کی شاخیں/نیشنل بینک چیسٹس/سب چیسٹس 500 روپے کے پرانے ڈیزائن کے ختم شدہ نوٹوں کی وصولی کی نئی تاریخ کے بارے میں پبلک کاؤنٹرز پر اور اپنی شاخوں کے اندر اور باہر دیگر نمایاں مقامات پر پوسٹر/بیرلگائیں۔ (ii) اسٹیٹ بینک آف پاکستان/ایس بی پی بی ایس سی (بینک) مذکورہ بالا تاریخ کے بعد نہ تو یہ نوٹ تبدیل کرے گا، اور نہ ان نوٹوں کے عوض کسی شخص یا بینک کو کوئی قیمت ادا کرے گا۔ (iii) ایس بی پی بی ایس سی دفتر بینک کے اپنے پاس موجود کھاتے میں جمع کرائے گئے نوٹوں کی رقم ادا کریں گے۔</p>	
--	--